رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۳

ٹیلیفون نمبر ۳۸

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ایڈیٹر: غلام نبی

قادیان دارالامان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت فی پرچہ

یوم شنبہ

جلد ۲۸ | ۱۷ ماہ ظہور ۱۳۱۹ ہش | ۱۲ رجب ۱۳۵۹ ھ | ۱۷ اگست ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۸۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعتِ اسلام کا اہم فرض اور مسلمانوں کی انجمنیں

امتِ محمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے جس عظیم الشان مقصد کی سرانجام دہی کے لئے دُنیا میں قائم فرمایا۔ وُہ تبلیغ اسلام اور اشاعت علوم قرآنیہ ہے۔ چنانچہ جنگِ بدر کے موقع پر جب تین سو تیرہ جانبازانِ اسلام کے مقابلہ میں ایک ہزار کفار ساز و سامان اور اسلحہ سے آراستہ و پیراستہ ہو کر کھڑے ہو گئے۔ تو مسلمانوں کی بے سروسامانی اور کفار کی جمعیت اور طاقت کو دیکھ کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سجدہ میں گر گئے۔ اور آپ نے اللہ تعالےٰ سے یہ دُعا کی۔ کہ اَللّٰھُمَّ اِنْ اَھْلَکْتَ ھٰذِہِ الْعِصَابَۃَ فَلَنْ تُعْبَدَ فِی الْاَرْضِ اَبَدًا یعنی اے خدا اگر آج مُسلمانوں کی یہ قلیل جماعت دُشمن کے ہاتھوں نابُود ہو گئی۔ اور کفار کو غلبہ حاصل ہو گیا۔ تو پھر اس دُنیا کے پردہ پر کوئی ایک متنفس بھی تیری پرستش کرنے والا نہیں رہے گا۔ کیونکہ تیرے نام کو بلند کرنے والی اس وقت صرف ایک ہی جماعت ہے۔ اگر یہ جماعت بھی تباہ ہو گئی۔ تو اے میرے رب تیری کوئی عبادت کرنے والا نہیں رہے گا۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس دُعا سے ظاہر ہے۔ کہ امتِ محمدیہ کے قیام کی سب سے بڑی غرض یہ ہے۔ کہ دُنیا میں اللہ تعالےٰ کی وحدت اور اس کی عبادت قائم کی جائے۔ اسلام کے نام کو آفاق میں پہونچایا جائے۔ قرآن کریم کے علوم سے پیاسے قلوب کو سیراب کیا جائے۔ مگر افسوس کہ مسلمان ایک لمبا عرصہ بیدار رہنے اور ان مقاصد کو اپنے سامنے رکھنے کے بعد غافل ہو گئے۔ اور یہ غفلت کی نیند اُن پر کچھ اس طرح مسلط ہوئی۔ کہ اُن کی علمی قوتیں مُردہ ہو گئیں۔ اور انہوں نے اشاعت اسلام کے فریضہ کو بجا لانا کلیتہً ترک کر دیا۔ یہ جمُود ایک عرصۂ دراز تک مسلمانوں پر طاری رہا۔ مگر آخر خدا تعالےٰ نے اپنی صفتِ احیاء کے ماتحت ان میں زندگی کی رُوح پھونکنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعُوث فرمایا۔ آپ نے مسلمانوں کو جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر جگایا۔ اور بتایا۔ کہ اس وقت سب سے بڑا جہاد یہی ہے۔ کہ اسلام کی اشاعت کی جائے۔ قرآنی علوم کو دُنیا میں پھیلایا جائے۔ اللہ تعالےٰ کا عشق اور اس کی محبت قلوب میں موجزن کی جائے۔ تاکہ مسلمان دین و دنیا میں کامیاب ہو سکیں۔ عام مسلمانوں نے پہلے تو اس آواز پر ہنسی اڑائی اور انہوں نے سمجھا کہ اب امتِ محمدیہ نہیں اُٹھ سکتی۔ مگر جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کر کے لاکھوں سعید روحیں اسلام کی اشاعت اور حفاظت میں منہمک ہو گئیں۔ اور اسلام چاردانگ عالم میں پھیلنے لگا۔ تو ان لوگوں نے بجائے جماعت احمدیہ میں شامل ہو کر خدماتِ اسلام بجا لانے کے اپنے طور پر اشاعتِ اسلام کے نام سے کئی مجالس قائم کر لیں۔ چنانچہ صرف پنجاب میں ہی ایسی چھوٹی موٹی انجمنوں کے علاوہ انجمن حمایت اسلام قائم ہوئی۔ جمعیۃ العلماء کھڑی ہوئی۔ انجمن تبلیغ اسلام بنی۔ اسی طرح مجلس احرار نے بڑھ چڑھ کر دعوے کرنے شروع کر دیئے۔ مگر باوجود اس کے کہ اس قسم کی انجمنوں نے مسلمانوں سے اشاعت اسلام کے لئے لاکھوں روپے وصُول کئے۔ اسلام کی اشاعت کے لئے کچھ بھی نہ کر سکیں چنانچہ مولوی ثناء اللہ صاحب اپنے اخبار "اہلحدیث" میں ان میں سے ایک ایک کا نام لے کر لکھ چکے ہیں۔ کہ وُہ خدمتِ اسلام سے بالکل محروم ہیں۔ مثلاً "جمعیۃ العلماء" کے متعلق لکھا۔

"میں علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہُوں۔ کہ اس نے اب تک نہ یہ کام کیا ہے نہ آئندہ کر سکتی ہے"

مجلس احرار کے متعلق لکھا۔ "وُہ یہ کام نہیں کر سکتی"۔ اور انجمن حمایت اسلام کے متعلق لکھا کہ:۔ "توحید و سنت کی اشاعت جس رنگ میں آپ چاہتے ہیں۔ وُہ بھی نہیں کر سکتی"۔ گویا وُہ تمام انجمنیں جو اشاعتِ اسلام کا دم بھرتی ہیں۔ بالکل ناکام ثابت ہو چکی ہیں اور انہیں خود بھی اس بات کا اعتراف ہے۔ چنانچہ "جمعیۃ العلماء ہند" سے جب یہ مطالبہ کیا گیا۔ کہ اس نے ۱۹۱۹ء سے جب سے وہ قائم ہوئی ہے اب تک اسلام اور مسلمانوں کی کیا خدمات سرانجام دی ہیں۔ تو اس کے جواب میں جمعیۃ العلماء نے اپنے یہ کارنامے بیان کئے اول گزشتہ جنگِ عظیم اور تحریک عدم تعاون۔ دوم حجاز میں مؤتمر اسلامی۔ سوم اعراب فلسطین کی امداد۔ چہارم مکمل آزادی کا نصب العین۔ پنجم سائمن کمیشن کا بائیکاٹ۔ ششم مسلمانوں کے دستوری مطالبات (اخبار زمزم ۵ اگست) کس قدر افسوس بلکہ ماتم کا مقام ہے کہ علماء کی ایک جمعیۃ قائم ہوتی ہے۔ اور اس دعوے کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے۔ کہ "مذہب اسلام کی تعلیمات اور سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ اور مقدس زندگی ہی مسلمانوں کی ترقی اور نجات کے لئے مشعلِ ہدایت ہے۔

اور انسانی زندگی کے ہر شعبہ کے لئے خواہ وہ مادی ہو یا روحانی سیاسی ہو یا اخلاقی ایک مکمل دستور اور افضل ترین اساسی نظام موجود ہے۔ جس کا نام شریعت اسلامیہ ہے"۔ مگر جب وہ اپنی ساری عمر کے "کارہائے نمایاں" کا ذکر کرتی ہے تو سب سے پہلے وہ اپنا یہ کارنامہ پیش کرتی ہے۔ کہ "گزشتہ جنگ عظیم اور تحریک عدم تعاون" میں اس نے گاندھی جی کی تقلید کی تھی۔ گویا اسلام کی سب سے بڑی خدمت جمعیۃ العلماء نے یہ سرانجام دی۔ کہ اس نے اسلامی احکام کو کلیۃً نظر انداز کر کے ایک غیر مسلم کو اپنا راہنما بنا لیا۔ اور اس کی ہدایات پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ اس کے علاوہ جو باتیں بتائی گئی ہیں۔ ان کا بھی اشاعت اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اسی طرح انجمن حمایت اسلام اور مجلس احرار اسلام کی جو خدمت کر رہی ہے اس پر اخبار "اہلحدیث" کافی روشنی ڈال چکا ہے۔

ان حالات پر ہر شخص جو سنجیدگی سے غور کرے گا۔ اسے اقرار کرنا پڑے گا کہ عام مسلمان اپنی زندگی کے مقصد کو بھول چکے ہیں۔ اور اس فرض کو ادا کرنے والی صرف جماعت احمدیہ ہی ہے۔ جو دن رات اشاعت اسلام کے کام میں مصروف ہے۔ جس کے تبلیغی مشن دنیا کے اکناف میں موجود ہیں۔ اور جو صحابہ کی طرح نہایت تندہی اور جانفشانی سے اسلام اور قرآن کو دنیا میں پھیلا رہی ہے وہ مسلمان جنہیں اشاعت اسلام کی تڑپ ہے، جو اسلام کے جھنڈے کو دنیا کے تمام جھنڈوں سے بلند دیکھنا چاہتے ہیں۔ جن کے دلوں میں یہ درد ہے۔ کہ تمام دنیا کو اسلام کا حلقہ بگوش بنائیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ جماعت احمدیہ میں داخل ہو جائیں۔ اور خدمات اسلام سرانجام دیں ؛

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی وصیت اور جماعتہائے احمدیہ

کوٹ رحمت خاں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی وصیت پڑھ کر تمام جماعت نے حضور کی درازیٔ عمر کے لئے دعا کی نیز مبلغ ۱۶ روپے جمع کر کے دو بکرے ذبح کر کے دو دیگیں چاول پکا کر بطور صدقہ غربا و مساکین میں تقسیم کئے گئے۔

خاکسار محمد ابراہیم شاد از کوٹ رحمت خاں

سری نگر

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی وصیت کو پڑھ کر دیر تک بے خودی کا عالم رہا۔ سب احباب جماعت نے اس وصیت سے شدید اضطراب و بے چینی محسوس کی۔ سب مخلصین نے بارگاہ ایزدی میں محبوب آقا کی درازیٔ عمر اور عہد فاروقی کے طویل تر ہونے کے لئے دعائیں شروع کر دی ہیں۔ سچ تو یہ ہے۔ کہ جماعت کے بچے۔ جوان۔ بوڑھے مرد اور عورتیں سب ہی اپنے محسن و پیارے امام حفظہ اللہ و اطال بقاءہ کے لئے روز و شب دعا گو ہیں۔ سرینگر کے مخلصین اور پنجاب سے آنے والے احباب نے اس موقعہ پر دعاؤں کے علاوہ پچیس روپے چندہ بطور صدقہ جمع کیا۔ جس میں سے ایک بکرا ذبح کر کے گوشت غربا میں تقسیم کر دیا گیا۔ اور باقی رقم محتاجوں میں نقدی کی صورت میں تقسیم کر دی گئی۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری سرینگر

سنور

۸ ہجرت کو جماعت کے مردوں اور عورتوں نے روزہ رکھا۔ اور عصر کے بعد حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی گئی۔ جملہ احباب جماعت کی طرف سے جن میں مستورات بھی شامل تھیں۔ تین بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کر کے غرباء میں گوشت معہ ایک بوری آرد گندم و قدرے گھی تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ حضور کا سایہ عرصہ تک ہمارے سروں پر قائم رکھے۔

خاکسار۔ رحمت اللہ سیکرٹری امور عامہ سنور

سونگھڑا

"الفضل" میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی وصیت پڑھ کر جماعت میں جو اضطراب اور درد پیدا ہوا۔ اس کا اندازہ لگانا ناممکن ہے۔ سب لوگ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے درد دل سے دعا کرتے ہیں۔ (۱) امیر صاحب کے زیر اہتمام معہ چند برادران ایک گائے (۲) خاکسار نے معہ چند دوستوں کے اپنے محلہ میں ایک بکرا (۳) مولوی سید عبد الحلیم صاحب نے اپنی طرف سے ایک بکرا۔ غرض تین جانور ذبح کر کے صدقہ دیا گیا۔ میاں ضیاء الدین صاحب نے چند بزرگوں کی معیت میں قریباً پچاس آدمیوں کو پیسے اور کھانا تقسیم کیا۔ مولا کریم ہمارے آقا کو صحت اور درازیٔ عمر عطا کرے۔

خاکسار سید مبشر الدین احمد احمدی سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ سونگڑہ کٹک

سیمنٹ ورکس روہڑی سندھ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی وصیت پڑھ کر جماعت میں بہت بے چینی اور گھبراہٹ پیدا ہوئی۔ احباب نے درد دل سے حضور کی درازیٔ عمر کے لئے دعا کی اور مبلغ ۱۱ روپے آٹھ آنے بطور صدقہ بیت المال صدر انجمن احمدیہ قادیان کو بھیجا

خاکسار محمد یوسف پریذیڈنٹ جماعت

بریلی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی وصیت اخبار الفضل میں پڑھ کر تمام احباب میں پریشانی اور غم کی لہر دوڑ گئی۔ ۱۴ اگست کو زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ ایک جلسہ مسجد احمدیہ بریلی میں صدقہ کی تحریک کے لئے کیا گیا۔ جس میں حسب توفیق تمام احباب نے حصہ لیا۔ اور مبلغ ۳۶ روپے کی رقم اس مد میں جمع ہوئی۔ ممبران مجلس خدام الاحمدیہ نے ایک ہفتہ کے روزے رکھے۔ اور قرار پایا۔ کہ جمع شدہ رقم مرکز میں صدقہ کے لئے بھیجدی جائے۔ تمام احباب نے نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی۔ خاکسار [illegible]

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ظہور ۱۳۱۹ ہش۔ کراچی سے ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۴ تاریخ کے خط میں لکھتے ہیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کرتے رہیں۔ حضور کے اہل بیت اور خدام بخیریت ہیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے دعائے صحت کی جائے۔

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو بخار اور جگر میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب آج مالیر کوٹلہ سے واپس تشریف لے آئے۔

مولوی محمد اسمعیل صاحب دیالگڑھی چک چھور ضلع شیخوپورہ سے واپس آ گئے ہیں۔

مسجد محلہ دار الفتوح میں مولوی خلیل احمد صاحب ناصر نے اور مسجد فضل محلہ ارائیاں میں مولوی ظہور حسین صاحب نے تحریک جدید کے مالی مطالبات پر تقریریں کیں۔ اور احباب کو اپنے وعدے پورے کرنے کی تلقین کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۱/۱۷ پنجاب رجمنٹ میں بھرتی

احمدیہ کمپنی میں عنقریب بھرتی شروع ہونے والی ہے۔ بھرتی کا پروگرام ذیل میں درج ہے۔ ان علاقوں کے احمدی احباب کا فرض ہے۔ کہ وہ اس نہایت اہم اور ضروری کام میں امداد فرمائیں۔ اور اپنے اپنے علاقوں سے بہترین احمدی نوجوانوں کو بھرتی کرائیں۔ بھرتی علی الصبح ڈاک بنگلوں پر ہوا کرے گی۔

گجرات :- ۲۳ اگست ۱۹۴۰ء ؛ گوجرانوالہ :- ۲۱ اگست ؛ سیالکوٹ :- ۲۶ اگست
لائل پور :- ۲۷ " " ؛ شیخوپورہ :- ۲۹ " ؛ امرتسر :- ۳۰ "
گورداسپور ۵ ستمبر ۱۹۴۰ء

مرزا شریف احمد

اجرائے الفضل کیلئے درخواست

موضع موسے پور ضلع سیالکوٹ کے ایک دوست جو اس گاؤں میں اکیلے احمدی ہیں۔ اور فی الحال اخبار خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ درخواست کرتے ہیں۔ کہ کوئی مستطیع صاحب ان کے نام ایک سال کے لئے الفضل جاری کرا دیں۔ اخبار وہاں تبلیغ کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوگا۔ رقم اس اعلان کے حوالہ سے بنام منیجر روزنامہ الفضل ارسال کی جائے (منیجر)

کتاب شانِ مصلح موعود پر ایک نظر

کشف والے نکاح کے متعلق مصری صاحب کی رکیک تاویلات

۲۱

مصری صاحب کا خیال باطل

کشف والے نکاح کے متعلق جس میں ساتھ ہی چار لڑکے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو چار پھلوں کی صورت میں دکھائے گئے۔ مصری صاحب بھی یہ تو جانتے تھے۔ کہ یہ نکاح ظاہری طور پر وقوع میں نہ آنے کی وجہ سے تعبیر طلب تھا۔ مگر وہ اپنی بعض خاص اغراض کے ماتحت جن سے قارئین کرام خوب واقف ہیں۔ اس نکاح والی پیشگوئی کی غرض یہ بیان کرتے ہیں۔ کہ:-

"اللہ تعالٰے کا منشا ان الہامات و کشوف سے یہ نہ تھا۔ کہ حضور کوئی دوسرا نکاح کریں۔ بلکہ حضرت اقدس کی اس غلطی کو نکالنا تھا۔ جو حضور کو پیشگوئی مصلح موعود کے الہامات سے لگی تھی" (شانِ مصلح موعود صفحہ ۲۸۶)

لیکن اگر مصری صاحب کا یہ خیال درست ہے۔ تو پھر تو ان کشوف و الہامات کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مصری صاحب کی اس مزعومہ غلطی سے نکل جانا چاہیئے تھا کہ مصلح موعود حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے بطن سے پیدا نہیں ہوگا۔ لیکن یہ کیا عجیب بات ہے۔ کہ ان کشوف کے بعد پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ کبھی بشیر اول کو اجتہاداً مصلح موعود گمان کرتے ہیں کبھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے کی پیدائش پر آپ کو مصلح موعود کا نام بشیر اور محمود بطور تفاول دے کر لکھتے ہیں۔ تعجب نہیں۔ کہ یہی لڑکا موعود لڑکا ہو۔ (اشتہار تکمیل تبلیغ) پھر کبھی بقول مصری صاحب میاں مبارک احمد صاحب کو مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق قرار دیتے ہیں۔ اگر اللہ تعالٰے کے نزدیک حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے بطن مبارک سے مصلح موعود پیدا ہونے کا خیال ایک غلط خیال تھا۔ اور اس نکاح والی پیشگوئی سے اللہ تعالٰے کی مصری صاحب کے قول کے مطابق یہ غرض تھی۔ کہ یہ غلطی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نکل جائے۔ تو پھر یہ کیا اندھیر پڑ گیا۔ کہ خدا تعالٰے کی یہ خاص غرض جس کے لئے اس نے بڑے اہتمام سے بار بار کشوف و الہامات میں ایک نکاح کی خبر دی۔ پوری نہ ہوئی۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پھر اسی خیال کی طرف لوٹ آئے۔ کہ مصلح موعود حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے بطن سے ہی ہوگا۔

ایک غیر معقول اور توہین آمیز وجہ

مصری صاحب نے اس رجوع کی ایک غیر معقول اور توہین آمیز وجہ یہ لکھی ہے۔ کہ:-

"حضور نے بھی ان (الہامات اور کشوف متعلقہ نکاح) سے نتیجہ یہ سمجھ لیا ہے۔ کہ حضور کا پہلا اجتہاد درست نہیں۔ یہ الگ بات ہے۔ کہ حضور پھر پہلے اجتہاد کی طرف لوٹ آئے۔ لیکن اس رجوع کی بنا کسی الہام پر نہیں۔ بلکہ اس لڑکے کے جلد ملنے کی خواہش پر معلوم ہوتی ہے"
(شانِ مصلح موعود صفحہ ۱۸۱)

پہلے خیال کی طرف لوٹ آنے کی جو وجہ مصری صاحب نے بیان کی ہے۔ اگر اسے درست تسلیم کر لیا جائے۔ تو اس کے یہ معنے ہیں کہ معاذ اللہ الہامات کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہوائے نفس کو ترجیح دی۔ الہامات الٰہی تو یہ بتاتے تھے۔ کہ مصلح موعود حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے بطن سے نہیں ہوگا۔ لیکن نفس کی خواہش (معاذ اللہ) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر غلبہ پا گئی۔ اور آپ نے خدا تعالٰے کے کلام کی پرواہ نہ کی۔

اب ناظرین غور فرما سکتے ہیں۔ کہ مصری صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پہلے خیال کی طرف رجوع کر لینے کی جو وجہ بتائی ہے۔ وہ کیسی توہین آمیز اور ناپسندیدہ ہے اور کوئی مخلص احمدی اس کو ایک سیکنڈ کے لئے بھی معقول قرار نہیں دے سکتا۔ پس مصری صاحب نے اپنے غلط خیال کی رو میں بہہ کر یہ حملہ جو حضرت مسیح موعود پر کیا ہے۔ سخت افسوسناک ہے

رجوع کی اصل وجہ

اب میں بتاتا ہوں۔ کہ اس رجوع کی وجہ کیا ہے۔ بات دراصل یہ ہے کہ چونکہ نئے نکاح کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کوئی صریح حکم نہ ملا تھا۔ اور دوسری طرف خدا تعالٰے نے اس نکاح کی طرف غیبی اشارہ کرنے کے ساتھ حضور کے دل میں قبض و کراہت بھی پیدا کر دی۔ اور حضور نے حکم صریح ملنے تک اور نکاح سے کنارہ کش رہنے کا عہد کر لیا (ملاحظہ ہو خط بنام حضرت خلیفۂ اول رضہ مندرجہ مضمون سابق) تو جب خدا کی طرف سے کوئی صریح حکم نہ ملا۔ اور ادھر مصلح موعود کے متعلق جو بموجب وعدہ الٰہی ۹ سالہ میعادی تھی۔ اس کے اندر آپ کے ہاں نرینہ اولاد پیدا ہونی شروع ہو گئی۔ تو حضور نے ان کشوف و الہامات میں اشارہ کردہ نکاح کو تعبیر طلب سمجھتے ہوئے پھر اپنے پہلے اجتہاد کی طرف رجوع فرما لیا۔ کہ مصلح موعود حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے بطن سے ہی ہوگا۔ کیونکہ الہام الٰہی یہ بھی بتاتا تھا۔ کہ یہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء) اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کشف کا یہی مفہوم سمجھتے تھے۔ کہ مصلح موعود آپ کا صلبی اور حقیقی بیٹا ہوگا۔ پس ایک طرف نئے نکاح والے کشف کو تعبیر طلب سمجھ لینے اور دوسری طرف الہام سے یہ یقین رکھنے کی وجہ سے کہ مصلح موعود آپ کا حقیقی بیٹا ہوگا۔ آپ اس خیال کی طرف رجوع کرنے کے لئے مجبور تھے۔ کہ مصلح موعود حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے بطن مبارک سے ہی ہوگا۔

پس اس رجوع کی یہ وجہ نہ تھی۔ کہ معاذ اللہ آپ کو چونکہ لڑکے کے جلد ملنے کی خواہش تھی۔ اس لئے حضور اس خواہش کے غلبہ میں نئے نکاح والے الہامات اور کشوف سے بے پروا ہو گئے۔

مصری صاحب کی غلط تعبیر

مصری صاحب اس نکاح کی تعبیر یہ لکھتے ہیں۔ کہ یہ نکاح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کسی آئندہ نسل میں وقوع میں آئے گا۔ اور اس وقت جس خاتون کے بطن سے مصلح موعود پیدا ہوگا۔ وہ خاتون حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس نکاح والی پیشگوئی کی مصداق ہو گی۔ چنانچہ مصری صاحب زوج کے لفظ کو وسیع معنوں میں دکھانے کے لئے لکھتے ہیں۔ کہ:-

"ازواج کا لفظ اپنے وسیع معنوں کے لحاظ سے اولاد کی ازواج پر بھی بولا جاتا ہے۔ جیسا کہ آیت وجعل لکم من ازواجکم بنین و حفدۃ اس پر دال ہے اس آیت کے یہ معنے ہیں۔ کہ اللہ تعالٰے نے تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے بنائے۔ اب ظاہر ہے۔ کہ پوتے انسان کی اپنی بیوی سے پیدا نہیں ہوتے۔ بلکہ بیٹوں کی بیویوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالٰے نے اس آیت میں بیٹوں کی بیویوں کو بھی ازواجکم کے لفظ سے تعبیر کیا ہے"
(شانِ مصلح موعود صفحہ ۲۹)

میرے نزدیک مصری صاحب کے آیت بالا کے بیان کردہ معنوں میں سخت تامل ہے۔ میرے نزدیک اس آیت میں ازواج کا لفظ حقیقی اور مجازی دو معنوں کے لحاظ سے اکٹھا استعمال نہیں کیا گیا۔ حفدہ کا لفظ پوتوں اور نواسوں دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے نزدیک آیت بالا میں ازواج کا لفظ حقیقی معنوں میں ہی استعمال ہوا ہے کیونکہ حقیقی ازواج بیٹوں کی پیدائش کی علت ہونے کے علاوہ پوتوں اور نواسوں کی پیدائش بھی علت ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر حقیقی ازواج نہ ہوں۔ تو نہ بیٹے پیدا ہوں نہ پوتے اور نہ نواسے۔ فرق صرف علت قریبہ اور علت بعیدہ کا ہے۔ خیر یہ تو ایک ضمنی بحث ہے لیکن ازواج کے لفظ کی وسعت معانی کو ملحوظ رکھتے ہوئے مصری صاحب نے کشف کی جو تعبیر کی ہے۔ وہ اس جگہ درست نہیں کیونکہ جس نئے نکاح کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بعض غیر مصرحہ کشوف والہامات میں خبر دی گئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی کشف میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو چار پھل بھی دکھائے گئے۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں:۔

"اگرچہ ابھی یہ الہامی بات نہیں۔ مگر میرے دل میں پڑا ہے۔ کہ وہ پھل جو اس جہان کے پھلوں میں سے نہیں ہے۔ وہی مبارک لڑکا ہے۔ کیونکہ کچھ شک نہیں کہ پھلوں سے مراد اولاد ہے۔ اور جبکہ ایک پارسا طبع اہلیہ کی بشارت دی گئی ہے۔ اور ساتھ ہی کشفی طور پر چار پھل دیئے گئے۔ جن میں سے ایک پھل الگ وضع کا ہے سو یہی سمجھا جاتا ہے واللہ اعلم بالصواب" (مکتوب ۸ جون ۱۸۸۶ء بنام خلیفہ اولؓ)

پس اب ضروری ہے۔ کہ اس زوج سے مراد مصری صاحب کے خیال کے مطابق اگر کسی آئندہ زمانہ کی خاتون لی جائے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کسی پوتے کے نکاح میں آئے۔ تو پھر یہ کشف والے چاروں پھل جن کا ذکر اس پارسا طبع اہلیہ کے ساتھ ہے۔ چاروں کے چاروں اس اہلیہ کے بطن سے ہونے چاہئیں۔ لیکن کیا یہ عجیب بات نہیں۔ کہ کشف کے ان چار لڑکوں میں سے تین کا تو مصری صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حقیقی زوجہ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے پیدا ہونا ضروری سمجھتے ہیں۔ مگر چوتھے پھل کو جسے وہ مصلح موعود قرار دیتے ہیں۔ اس کی پیدائش کو کسی آئندہ آنے والی مجازی زوج سے وابستہ قرار دیتے ہیں۔ کیا اس سے صاف ظاہر نہیں۔ کہ مصری صاحب خود غرضی کے ماتحت محض اپنے خیال کی رَو میں بہ کر اس قسم کے بے جا اور غیر موزون جوڑ توڑ سے کام لے رہے ہیں۔ ورنہ جب وہ تین لڑکوں کا حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے بطن سے پیدا ہونا تسلیم کرتے ہیں۔ تو چوتھے کے آپ کے بطن سے پیدا ہونے والا تسلیم کرنے میں ان کے پاس کوئی معقول عذر نہیں۔

اگر مصری صاحب میری اس تعبیر کو جو میں نے علم تعبیر الرویا کی معتبر کتابوں کی بناء پر پچھلے مضمون میں پیش کی ہے قبول کریں۔ تو پھر ان کی ساری مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ اور آئندہ زمانہ میں مصلح موعود کا انتظار ختم ہو سکتا ہے۔ لیکن ان کی موجودہ روش کے پیش نظر ان سے ایسی صحیح باتوں کے قبول کرنے کی بظاہر بہت کم امید ہے۔ الا ان یشاء اللہ وسع ربی کل شئی علما۔

بعض اور الہامات

اسی بحث کے سلسلہ میں مصری صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض اور الہامات بھی درج کئے ہیں جو یہ ہیں:۔

"ایک اولوالعزم پیدا ہوگا جو حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔ وہ تیری ہی نسل سے ہوگا۔ فرزند دلبند گرامی و ارجمند مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء یأتی علیك زمانٌ مختلفٌ بازواجٍ مختلفةٍ وتریٰ نسلاً بعیداً ولنحیینّك حیوٰۃً طیبۃً ثمانین حولاً او قریباً من ذالك۔ (شان مصلح موعود صفحہ ۲۹۱ بحوالہ ازالہ اوہام صفحہ ۶۳۵)

مندرجہ بالا الہامات کی تشریح میں مصری صاحب کی ہوشیاری ملاحظہ ہو۔ الہامات کے سیاق سے تو صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس مختلف زمانہ اور ان مختلف ازواج کی حد جن کا الہام میں ذکر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس عمر تک ہے۔ جو الہام میں قریباً ۸۰ سال بیان کی گئی ہے۔ مگر مصری صاحب اس سے بالکل الٹ یہ نتیجہ نکال رہے ہیں۔ کہ حضور کی عمر کے متعلق ۸۰ سال کی حد لگا کر یہ بتا دیا۔ کہ حضور کی ذات ان مختلف زمانوں اور مختلف ازواج کی مصداق نہیں ہو سکتی۔ (ملاحظہ ہو شان مصلح موعود ص۱۹۲)

اس الٹ نتیجہ نکالنے کی غرض ظاہر ہے کہ مصری صاحب اس جگہ نسل بعید سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ نسل مراد لینا چاہتے ہیں۔ جو حضور کی وفات کے بعد پیدا ہونے والی تھی۔ اور پھر یوں راہ کھول کر وہ مصلح موعود کے لئے بجائے کسی الگ پیشگوئی تسلیم کرنے کے اس کے ظہور کو اس نسل بعید سے متعلق قرار دینا چاہتے ہیں۔ جو بزعم ان کے حضور کی وفات کے بعد آئے گی۔

الہامات کا اصل مطلب

لیکن میں جو کچھ ان الہامات سے سمجھتا ہوں۔ وہ یہ ہے۔ کہ ان الہامات میں مصلح موعود اور نسل بعید کی دو الگ الگ پیشگوئیاں ہیں۔ اور پھر ان ہر دو پیشگوئیوں کے زمانہ کی آخری حد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی تک ہے۔ وفات کے بعد ان الہامات کی حد ختم ہو جاتی ہے۔ میں اپنے معنوں کی تائید میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک قول بطور سند پیش کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام استفتاء عربی ص۱۷ پر فرماتے ہیں۔

وکذالك بشرنی ربی بطول عمری فی بدء امری وقال تریٰ نسلاً بعیداً فعمرنی ربی حتیٰ رأیت نسلی ونسل نسلی۔ کہ اس طرح میرے رب نے مجھے شروع دعوے میں ہی لمبی عمر کی بشارت دی۔ اور کہا۔ کہ تو دور کی نسل دیکھے گا۔ پس اس نے مجھے عمر دی۔ یہاں تک کہ میں نے اپنی نسل بھی دیکھی۔ اور اپنی نسل کی نسل بھی۔

یہ ظاہر ہے کہ استفتاء کے محولہ بالا حوالہ میں تریٰ نسلاً بعیداً والا جو الہام درج ہے۔ یہ ازالہ اوہام والا زیر بحث الہام ہی ہے۔ جس میں اللہ تعالےٰ نے آپ کی عمر قریباً ۸۰ سال بتائی ہے۔ لیکن استفتا میں عجیب بات یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی طویل عمر کے متعلق استدلال کرتے ہوئے تریٰ نسلاً بعیداً کے فقرہ کو پیش کرتے ہیں۔ یہ مصری صاحب پر اتمام حجت کی خاطر محض تصرف الٰہی ہے۔ اسی فقرہ کے بعد ۸۰ سال کے قریب عمر ملنے والا الہام ہے پس تریٰ نسلاً بعیداً کے الہام کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی عمر بتانے والا الہام قرار دے کر اس بات کو کھول دیا ہے۔ کہ اس کے بعد ۸۰ سال عمر بتانے والا الہام الٰہی اسی کے سلسلہ کی آخری کڑی ہے۔ اور یہ کہ آخری حد ان پیشگوئیوں کے پورا ہونے کی جو الہامات زیر بحث میں درج ہیں حضور کی زندگی تک ہے۔ لہٰذا اب مصلح موعود کے لئے متعین ہو گیا۔ کہ اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں پیدا ہونا چاہیئے۔ لیکن چونکہ آپ کی نسل کی نسل سے کوئی شخص مصلح موعود نہیں ہوا۔ اور یہ امر مصری صاحب کو بھی مسلم ہے۔ لہٰذا ضروری ہے۔ کہ مصلح موعود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنی نسل سے ہو نہ کہ نسل کی نسل سے۔ اور جب مصلح موعود کا آپ کے حقیقی بیٹوں میں سے کسی بیٹے کا ہونا متعین ہو گیا۔ تو اب اس بات کے فیصلہ کرنے میں کوئی دقت باقی نہیں رہتی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موجودہ اولاد میں سے مصلح موعود کون ہے۔ کیونکہ مصلح موعود کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خلیفہ اور جانشین بلکہ "فضل عمر" کا الہامی نام رکھنے کی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرح خلیفہ ثانی ہونا ضروری ہے۔ اور یہ مرتبہ اور منصب حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو ہی اپنے بھائیوں میں سے حاصل ہے۔ لہٰذا یہ امر آفتاب نصف النہار کی طرح روشن ہوگیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد میں سے مصلح موعود کہلانے کے حقدار صرف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ہی ہیں۔

جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری از قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مذاہب غیر کی جدوجہد

صوبہ یو۔پی میں سکھ دھرم کی اشاعت

سکھ اخبار "اجیت" امرتسر راوی ہے۔ کہ ۲۱ و ۲۲ جولائی کو یو۔پی کے ضلع بلند شہر کے ایک گاؤں چہ درا میں یو۔پی کے سکھوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ پنجاب کے سکھ لیڈر سردار ایشر سنگھ مجھیل نے فرائض صدارت سرانجام دئیے۔ سکھ اور گوجر ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے۔ صدر کے جلوس میں پچیس ہزار کا مجمع تھا۔ صاحب صدر نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ "میں یہ محسوس کر رہا ہوں۔ کہ جلدی ہی۔ یو۔پی پنجاب بن رہا ہے۔ سکھی کی طرف آپ لوگوں کی رغبت ہمارے ملک کی خوش قسمتی کے نشان ہیں آنے والے زمانہ کے خطرات سے شری گورو گوبند سنگھ جی کا سکھی پروگرام ہی ہماری اور ہمارے ملک کی حفاظت کر سکتا ہے"

سکھوں نے اس علاقہ میں سکھ ازم کی تبلیغ کے لئے باقاعدہ مشن کھولا ہوا ہے مقامی مشنری کی تقریر کے بعد دو سو لوگوں نے "امرت پان کیا۔ یعنی سکھ دھرم کو قبول کیا۔ نیز لکھا ہے کہ چار سو مزید اشخاص سکھ ازم قبول کرنے آئے تھے مگر اس وجہ سے کہ ان کے کیس ابھی چھوٹے تھے۔ مشن کے انچارج نے ان کو منظور نہ کیا۔ لکھا ہے۔ کہ جو لوگ سکھ بنے ان میں نمبردار۔ چوہدری۔ اور اچھے باحثیت لوگ ہیں۔

قصبہ امروہہ ضلع مراد آباد میں بھی مقامی سنگھ سبھا نے ۲۸ جولائی کو ایک جلسہ منعقد کیا۔ ہاپوڑ میں بھی سکھوں نے ایک تبلیغی مشن کھول رکھا ہے۔ اور یہ جلسہ اسی کی طرف سے تھا۔ تا لوگوں کو جمع کر کے سکھ ازم کی تبلیغ کی جا سکے۔ چنانچہ اس میں کامیابی ہو رہی ہے۔ علی گڑھ میں سکھوں کا ایک مشن ہے۔ جو بڑی سرعت سے ترقی کر رہا ہے۔ اٹیاوہ مین پوری اور فرخ آباد کے اضلاع میں تبلیغ کے لئے اسی مشن کے ماتحت الگ انتظام ہے۔ چنانچہ اٹیاوہ میں بھی ۱۰، ۱۱ جولائی کو جلسے منعقد کئے گئے۔ ۱۳-۱۴ جولائی کو ننگلہ۔ بجانپور ضلع فرخ آباد میں جلسہ کیا گیا۔ جس میں کئی سکھ لیڈر شریک ہوئے۔ اور تقریریں کیں۔ اخبار اجیت میں شائع شدہ رپورٹ مظہر ہے۔ کہ سخت بارش کے باوجود ۱۰۷ اشخاص نے جلسہ میں پہونچ کر سکھ دھرم قبول کیا۔

دوسرے مسلمانوں کو تو یہ معلوم کرنے کی ضرورت ہی نہیں کہ غیر اقوام اپنی ترقی کے لئے کیا کچھ کر رہی ہیں۔ اور سود و زیاں کے خیالات سے بالکل غافل ہیں۔ لیکن شاید بہت سے احمدی احباب بھی اس حقیقت سے آشنا نہ ہوں گے کہ سکھ آجکل کس شد و مد سے تبلیغ کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ اخبارات میں شائع شدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یو۔پی پر ان دنوں ان کی خاص توجہ ہے"

بھیلوں میں عیسائیت کی تبلیغ

سنٹرل انڈیا کے بھیلوں میں عیسائی پروپیگنڈا اور اس پر آریہ اخبارات کی چیخ و پکار کا ذکر پہلے بھی کئی بار کیا جا چکا ہے۔ اخبار پرکاش ۲۲ جون نے لکھا تھا۔ کہ "بھیلوں کے ۳۲ لڑکے اور لڑکیاں دس دس روپیہ میں عیسائیوں کے پاس گروی ہیں۔ وہ بچے عیسائیوں کے سکولوں میں پرورش و تربیت پا رہے ہیں۔ یہ بچے بھیلوں کو واپس نہیں مل سکتے جب تک کہ ان کے والدین وہ قرضہ ادا نہ کریں۔ جو انہوں نے عیسائی پادریوں سے لیا تھا۔ اور جس کے عوض بچوں کو ان کے پاس گروی رکھا تھا"

اس پر عیسائی رسالہ المائدہ (اگست ۴۰ء) نے لکھا ہے کہ "ہم پرکاش سے مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ وہ اس الزام کا ثبوت دے۔ ورنہ اس غلط خبر کی تردید کرے ہم پرکاش کے جواب کے بعد اس پر مزید روشنی ڈالیں گے"

اس سلسلہ میں یہ امر بھی قابل ذکر ہے۔ کہ پونا کے اخبار مرہٹہ نے لکھا تھا۔ کہ عیسائی سنٹرل انڈیا کے بھیلوں کو عیسائی بناتے ہیں۔ ان کے والدین کو نقد روپیہ دے کر ان بچوں کو لے لیا جاتا ہے۔ اور اس طریقہ سے بھیلوں میں عیسائی مذہب کی تبلیغ ہوتی ہے" اس پر دہلی کے اخبار ریاست نے سنٹرل انڈیا کے بھیلوں کی حالت زار کا پورا نقشہ کھینچنے کے بعد۔ اور عیسائیوں نے ان کے ترفع کے لئے جو کوششیں کیں ان کا بالتفصیل ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے:۔

"ان احسانات کو محسوس کرتے ہوئے اگر شکر گذار لوگوں نے عیسائیت کو قبول کیا تو کیا حرج ہے۔ اور اس سے ہندوستان یا ہندوستانیوں کو کیا نقصان پہنچا۔ صرف مذہب کے جذبات سے متاثر ہو کر عیسائیت کی مخالفت اور اس احسان سے انکار کرنا جو عیسائیوں نے ہندوستان کے دکھوں کو دور کرنے کے لئے کئے ہیں۔ احسان ناشناسی ہے" (۱۳ اگست ۴۰ء)

ایک ہندو عورت کی فیاضی

سناتن دھرمی اخبار آنند لاہور (۱۲ جون) نے لکھا ہے کہ "پشاور کی ایک ہندو دیوی نے تعلیم نسواں کے لئے اسی ہزار روپیہ دیا ہے۔ اس سے ایک سکول اور تربیت گاہ بنے گی۔ جس سے ان ہندو مستورات کو سناتن دھرمی بنائے رکھنے میں مدد ملے گی۔ جو استانیاں بن کر سکولوں میں معلمی کا کام کرتی ہیں"

امریکہ میں ہندو دھرم کا پرچار

سناتن دھرم پرچارک امرت سر نے واشنگٹن سے آمدہ ۲۸ جولائی میں ایک خبر درج کی ہے کہ "ہندو اپدیشک سوامی جی۔ ایچ۔ جان۔ سنگاپور۔ ہانگ کانگ۔ کوبے۔ ٹوکیو۔ یوکوہامہ وغیرہ مقامات کی سیاحت کے بعد یہاں پہونچے ہیں۔ ہر جگہ انہوں نے ہندو دھرم کے متعلق بجاری جلسوں میں تقریریں کیں۔ شکاگو یونیورسٹی میں سنسکرت کے پروفیسر نے آپ کو دعوت دی ہے۔ کہ ستمبر کو ان کے ہاں آکر ہندو دھرم کے متعلق تقریریں کیں"

یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت ہے۔ کہ ہندو دھرم کے لوگ غیر ممالک میں جا کر اپنے مذہب کا پرچار کرنے لگے ہیں۔ ورنہ پہلے تو سناتن دھرم میں سمندر پار جانا بھی حرام سمجھا جاتا تھا۔ بلکہ اب تک لاکھوں کروڑوں ایسے راسخ العقیدہ ہندو موجود ہیں۔ جو اسے مہا پاپ یقین کرتے ہیں۔ تاہم ہندوؤں میں اب روشن خیالی آتی جا رہی ہے۔ اور اسلام کی وہ خصوصیات جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش کیں۔ وہ انہیں اپنے مذہب میں دیکھنے کے لئے بے چین نظر آتے ہیں۔ چنانچہ اسی اخبار نے "مورتی پوجا عالمگیر ہے" کے عنوان سے ایک مضمون لکھا ہے۔ جس میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ سناتن دھرم قدرتی اور عالمگیر ہے۔

بہر حال ان لوگوں کی سرگرمیوں سے ہمیں سبق حاصل کرنا چاہیئے اگر آج ان مردوں میں بھی حرکت پیدا ہو رہی ہے۔ تو اس جماعت کا کیا فرض ہونا چاہیئے۔ جو مجسم حرکت ہو۔ اور حرکت کے لئے ہی پیدا کی گئی ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں تحریک جدید کے جلسے

گولیکی (گجرات)

۱۱ ظہور ۱۳۱۹ہش کو جماعت احمدیہ گولیکی ضلع گجرات نے تحریک جدید کا جلسہ زیر صدارت چودھری امام الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ جسو کی منعقد کیا۔ بعض بچوں نے نظمیں پڑھیں۔ مختلف احباب اور صاحب صدر نے تحریک جدید کے مطالبات کو ذہن نشین کرا کر احباب کو تلقین کی۔ کہ ہر ایک فرد اس تحریک میں حصہ لے۔

خاکسار۔ پیر نصیر الدین ہاشمی

فیروز پور شہر

فیروز پور شہر میں تحریک جدید کا سالانہ جلسہ ۱۱ اگست کو مسجد احمدیہ میں زیر صدارت جناب پیر اکبر علی صاحب ایم۔ ایل۔ اے منعقد ہوا۔ مستورات کے لئے پردہ کا الگ انتظام کیا گیا تھا قاضی محمد رشید صاحب و دیگر احباب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے فرمودہ انیس مطالبات کو بوضاحت بیان کیا۔ صاحب صدر نے ایک مختصر مگر نہایت جامع الفاظ میں احباب جماعت کو وقت کی نزاکت کا احساس کراتے ہوئے اس بات پر بہت زور دیا کہ اس وقت جلد سے جلد ان مطالبات کو دائرہ عمل میں لانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ یہی ایک ایسی تحریک ہے جس پر عمل کر کے ہم صحابہ کرام کا سا نمونہ بن سکتے ہیں۔ آخر پر آپ نے حاضرین سے پر زور درخواست کی کہ وہ ہمیشہ حضور کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کرتے رہیں۔

خاکسار۔ محمد علی

بھیرہ

مسجد احمدیہ لوہاراں والہ میں زیر صدارت حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریک جدید کا جلسہ منعقد ہوا۔ حضرت مولانا صاحب نے تحریک جدید کے تمام مطالبات پر نہایت وضاحت سے روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اس تحریک کے مفید ہونے کا اسی سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ آج سلطنتیں بھی قانون کے ذریعہ لوگوں کو اس بات پر مجبور کر رہی ہیں کہ لوگ سادہ زندگی اختیار کریں حالانکہ ہمارے امام پاک جماعت کو آج سے چھ سال پہلے سے اس پر چلا رہے ہیں۔ جماعت کی مستورات بھی کافی تعداد میں شامل تھیں جن کے لئے مناسب پردہ کا انتظام کیا گیا تھا۔

خاکسار۔ محمد فضل الٰہی

ڈنگہ (گجرات)

۱۱-۸-۱۳۱۹ش کو جلسہ تحریک جدید منعقد کیا گیا۔ سارے مطالبات تحریک جدید فرمودہ حضرت امیر المومنین تمام مرد بچوں اور عورتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر کے ان پر عمل درآمد کرنے کی تاکید کی گئی اور حضرت اقدس کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی گئی۔

خاکسار احمد دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

پنڈ دادنخان

۱۱-۸ کو پنڈ دادنخان میں زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ تحریک جدید کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں شہر کے احمدی مرد بچے اور عورتیں شامل تھیں پانچ مقررین نے ۱۹ مطالبات تحریک جدید جماعت کو ذہن نشین کرا کر ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔

خاکسار۔ ممتاز بٹی

کوٹ احمدیاں (سندھ)

۱۱ اگست کو جماعت احمدیہ کوٹ احمدیاں سندھ کا تحریک جدید کا جلسہ ہوا۔ جس میں متعدد دوستوں نے مطالبات تحریک جدید پر تقاریر کیں۔ مردوں کے علاوہ عورتیں بھی شریک جلسہ ہوئیں

خاکسار۔ غلام حیدر

کریام

۱۱ اگست ۱۹۴۰ء کو تحریک جدید کا سالانہ جلسہ زیر صدارت چوہدری محمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا متعدد اشخاص نے تحریک جدید کے مطالبات جماعت کے ذہن نشین کرائے۔ بالخصوص مالی مطالبہ کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا۔ تحریک جدید کا چندہ جماعت احمدیہ کریام نے تمام ادا کر دیا ہے۔

خاکسار۔ عبد الغنی خان

شہر گورداسپور

جماعت احمدیہ شہر گورداسپور کا جلسہ تحریک جدید جناب مرزا عبد الحق صاحب وکیل و امیر جماعت احمدیہ شہر گورداسپور کے مکان پر منعقد کیا گیا موضع اوجلہ کے احباب بھی شامل ہوئے مختلف اصحاب نے مطالبات تحریک جدید پر تقریریں کیں۔ جناب مرزا صاحب نے چندہ تحریک جدید جماعت احمدیہ گورداسپور پر تبصرہ فرمایا۔ اور جن دوستوں کی طرف چندہ تحریک جدید بقایا تھا ان کو ادائیگی کی تاکید کرتے ہوئے تمام مطالبات پر تحریک جدید پر اختصاراً روشنی ڈالی۔

خاکسار۔ عنایت الٰہی

پشاور

سالانہ جلسہ تحریک جدید کا منعقد کیا گیا۔ جس میں جملہ احباب بمع مستورات اور بچگان شمولیت فرمائی۔ متعدد اصحاب نے حضرت امیر المومنین کے فرمودہ مطالبات تحریک جدید کھول کھول کر سنائے اور ان پر عمل درآمد کرنے کی تحریک کی۔ اس سے پیشتر تین اجلاس بڑوں، بچوں اور مستورات میں ہو چکے ہیں۔

خاکسار: ار۔ ایم مرغوب اللہ

باڑی پورہ کشمیر

۱۱ اگست ۱۹۴۰ء کو جماعت احمدیہ باڑی پورہ کشمیر کا جلسہ تحریک جدید زیر صدارت راجہ عطاء اللہ خان صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مقامی اور مضافات کے احمدی شریک ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مختلف احباب نے تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں اور جماعت کو ان پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔

راجہ غلام محمد خان سکرٹری

راولپنڈی

خدا کے فضل سے تحریک جدید کا جلسہ ۱۱ اگست کو نہایت خیر و خوبی کے ساتھ انجام پذیر ہوا۔ دوست کثرت کے ساتھ حاضر جلسہ تھے مستورات اور بچے بھی ایک بہت بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔ خدام الاحمدیہ کے ممبروں نے دوستوں کو جلسہ پر اکٹھا کرنے کے لئے سرگرم جد و جہد کی اس سے پہلے کسی جلسہ میں دوستوں کی حاضری اس قدر نہیں ہوئی۔ بابو عبد القادر صاحب خاکسار میاں عبد الحق صاحب چوہدری فتح محمد صاحب ملک سعید احمد صاحب مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ اور میاں عبد الرشید صاحب امیر جماعت نے مختلف مطالبات پر دلچسپ پیرایہ میں تقاریر کیں۔ آخر پر جن احباب نے چندہ تحریک جدید کا وعدہ پورا کر دیا ہے ان کا شکریہ ادا کیا گیا۔

خاکسار۔ محمد شفیع نائب امیر جماعت احمدیہ

بیوٹرین
کے استعمال سے
چھائیوں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔ کیل و مہاسوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔ جھریوں و بدنما داغوں کو دور کر کے چہرے کو خوبصورت بناتی ہے۔ پھوڑے پھنسی کے لئے مجرب ہے قدرتی پیداوار و خوشبودار پھولوں سے تیار کی جاتی ہے سہیلیوں اور دوستوں کو پیش کرنے کا بہترین تحفہ ہے قیمت پندرہ آنے۔
سول ایجنٹ قادیان سلطان برادرز

اکسیر اٹھرا:۔ اگر آپ بے اولاد ہیں۔ اور اپنی بیوی کی گود ہری بھری دیکھنا چاہتے ہیں تو طبیہ عجائب گھر قادیان کی تیار کردہ "اکسیر اٹھرا" منگوائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

472

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۴ اگست آج ہاؤس آف لارڈز میں ہندوستان کے مسئلہ پر بحث شروع ہوئی۔ لارڈ سٹرابولگی نے کہا کہ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں جو نئے ممبر لئے جائیں گے۔ ان کا کوئی اختیار بھی ہوگا۔ یا محض مشورہ ہی دیا کریں گے آپ نے کہا وزیر ہند کو پورے اختیارات دے کر فوراً ہوائی جہاز سے ہندوستان بھیجا جائے تا وہ کانگرسی لیڈروں سے مل کر سمجھوتہ کر سکیں۔

سمالی لینڈ میں حالات نازک صورت اختیار کر رہے ہیں اطالوی فوجوں نے وسیع محاذ پر حملے شروع کر دیئے ہیں لیبیا میں اٹلی نے قریباً تین لاکھ فوج جمع کر دی ہے۔ اٹلی نے سمالی لینڈ کے شہر اوادلیہ پر بھی قبضہ کا دعویٰ کیا ہے۔

برطانوی ہوائی جہازوں نے شمالی اٹلی کے دو شہروں میلان اور ٹیورن کے طیارہ ساز کارخانوں پر شدید بمباری کر کے ان کو کافی نقصان پہنچایا۔

فرانسیسی گورنمنٹ نے برطانیہ سے درخواست کی تھی۔ کہ جو فرانسیسی سپاہی وہاں کے ہسپتالوں میں ہیں۔ انہیں واپس بھیج دیا جائے۔ یہ درخواست منظور کر لی گئی ہے۔

گاف کھیلنے کے ایک میدان پر کل جرمن طیاروں نے ایک سو ایک بم گرائے کوئی نقصان نہیں ہوا۔

جنوب مشرقی ساحل پر ایک پُراسرار دھماکہ سے کئی لوگ ہلاک ہو گئے۔ وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی۔

سابق وزراء کے خلاف مقدمہ کا آج افتتاح ہو گیا۔ آج مارشل پیٹان نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ میری حکومت کے سامنے بے حد مشکلات ہیں۔ شکست سے پیدا شدہ مصائب کے علاوہ چالیس لاکھ فرانسیسی و بلجین پناہ گزینوں کا سوال بہت مشکل ہے۔ پانچ لاکھ سپاہی جو غیر مسلح کئے گئے ہیں۔ انہیں آباد کرنے کا سوال ہے۔ آپ نے امریکہ اور سوئٹزرلینڈ کا شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے خوراک کا کافی سامان بھیجا ہے۔

شنگھائی ۱۴ اگست جاپان اور ہند چینی میں سمجھوتہ کے بعد سیام کی حکومت نے ہند چینی سے اس علاقہ کی واپسی کا مطالبہ کیا ہے جو پہلے اس کے قبضہ میں تھا۔

لنڈن ۱۴ اگست جولائی میں برطانیہ نے ناجائز تجارت کا ۲۵۳۰۰ ٹن وزنی مال قبضہ میں کیا ہے اس میں سے ۲۴۶۰۰ ٹن غیر جانبدار اور ۷۰۰ ٹن دشمن ممالک کا تھا۔

اطلاعات مل رہی ہیں کہ جرمنی برطانیہ میں جلد از جلد اترنے کی کوشش میں ہے۔ آج کل رودبار میں موسم سازگار ہے۔ اور وہ اس سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ ہوائی جہازوں سے اترنے کے خطرہ کے انسداد کے لئے تمام کھلے میدانوں میں سخت پہرے لگا دیئے گئے ہیں۔ اور ہر جگہ کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔

فرانس کے ساحل سے انگلستان پر گولہ باری کی خبر کی یہاں سے تردید کی گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ برطانوی ہوائی جہازوں کی تاخت سے تنگ آکر جرمنی اپنی جنگی صنعتوں کو رائن لینڈ سے چیکوسلواکیہ میں منتقل کر رہے ہیں۔

شملہ ۱۴ اگست آئی سی ایس کے پنجابی ارکان نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر ماہ ایک دن کی تنخواہ جنگی فنڈ میں اور ایک دن کی ڈیفنس بانڈز خریدنے میں لگایا کریں گے

لاہور ۱۵ اگست پنجاب مسلم لیگ کے وفد نے بمبئی میں مسٹر جناح سے ملاقات کی۔ لیکن انہوں نے وار کمیٹیوں میں شمولیت کی اجازت نہیں دی۔ نواب صاحب ممدوٹ رئیس وفد نے ایک بیان میں کہا۔ کہ میں مستعفی ہو جاؤں گا۔ مسٹر جناح نے ایک بیان میں کہا ہے کہ لیگ کے ریاستی ممبروں پر کوئی پابندی نہیں۔ وہ ایسی کمیٹیوں میں شریک ہو سکتے ہیں۔

لنڈن ۱۵ اگست آج پارلیمنٹ میں وزیر ہند نے کہا۔ کہ وائسرائے ہند نے جو پیشکش کی ہے۔ پہلے دیکھا جائیگا کہ اسے کتنے لوگ منظور کرتے ہیں۔ اس کے بعد کونسل کے ممبروں کی تعداد کا فیصلہ ہوگا۔ مگر یہ ظاہر ہے کہ تعداد کافی زیادہ ہوگی۔ اور نئے ممبروں کا رتبہ بھی وہی ہوگا۔ جو موجودہ ممبروں کا ہے ان کے سپرد سرکاری محکموں کی ذمہ داری بھی کی جائیگی۔ اور وہ سرکاری بحثوں میں حصہ لے اور ووٹ دے سکیں گے جنگی کونسل میں بیس یا اس سے زیادہ ممبر ہوں جو مل کر اپنے تجربات اور ہندوستان بھر کے متعلق اپنی معلومات سے فائدہ پہنچائیں گے۔ یہ گول میز کانفرنس نہیں ہوگی۔ بلکہ ان کی رائے کی بڑی قدر کی جائیگی نئے آئین ہند کا ڈھانچہ بھی یہی بنائیگی۔ مرکز میں اس تجویز کی کامیابی کے بعد پھر صوبجات کے سوال پر غور کیا جائے گا۔

شملہ ۱۵ اگست سیلون گورنمنٹ نے حکومت ہند کی تجویز مان لی ہے کہ دونوں ملکوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس آئندہ نومبر میں ہندوستان میں ہو۔ تا دونوں ملکوں میں جن مسائل سے دلچسپی ہے ان کے فیصلہ کی کوئی صورت تجویز کی جا سکے

لنڈن ۱۵ اگست برطانیہ کے ساحل کے پاس جو بڑی ہوائی لڑائی ہو رہی تھی۔ وہ آج ختم ہو گئی۔ آج صرف سکاٹ لینڈ کے شمال مشرقی کنارے پر ایک جرمن جہاز گرایا گیا۔ کل کی لڑائی میں ۲۶ جہاز گرائے گئے تھے۔

معلوم ہو رہا ہے کہ ہٹلر ان دنوں اپنے فوجی اور دیگر ذمہ دار افسروں سے مشورے کر رہا ہے۔

نازیوں نے خبریں باہر جانے پر اور پابندیاں لگا دی ہیں۔ پولینڈ میں سات اشخاص کو اس لئے سزائے موت دی گئی ہے کہ وہ جرمنی کے خلاف سازش کر رہے تھے۔

کینیڈا کی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ وہاں جو بم برسانے والے ہوائی جہاز تیار ہوتے ہیں۔ انہیں برطانیہ پہنچانے کے لئے امریکہ میں ہوا باز بھرتی کئے جا رہے ہیں۔

اٹلی کے اخبار یونان کے خلاف بدستور پروپیگنڈا کر رہے ہیں اور لکھتے ہیں۔ کہ اہل البانیہ ضرور اس کا انتقام لے کر رہیں گے جس شخص کی موت اس شورش کی بناء ہے۔ اسے یونانی عدالتوں سے قتل اور اغوا کے جرائم میں دو بار موت کی سزا دی گئی تھی۔

لنڈن ۱۵ اگست آج ایک ٹارپیڈو کشتی نے یونان کے ایک ۳ ہزار ٹن کے جہاز کو ڈبو دیا۔ جہاز میں ۲۳۲ آدمی سوار تھے جن میں سے ۱۳ یا مارے گئے یا زخمی ہوئے

لنڈن ۱۵ اگست برطانوی سمالی لینڈ میں ابھی لڑائی کی حالت سدھری نہیں۔ اٹلی کی فوجیں بربرہ سے صرف ۷۵ میل دور رہ گئی ہیں۔

لنڈن ۱۵ اگست بلقان کی ایک بندرگاہ میں آج رات ٹرانسلوینیا کے سوال پر ہنگری اور رومانیہ کے نمائندوں میں بات چیت شروع ہو جائیگی

لکھنؤ ۱۵ اگست یو پی کے گورنر نے آج جھانسی میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو برطانیہ کی اخلاقی مدد ہی نہیں بلکہ جانی اور مالی مدد بھی کرنی چاہیئے۔

بمبئی ۱۵ اگست مسٹر کھیر سابق وزیر اعظم نے آج گاندھی جی سے ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ وائسرائے سے ان کی کیا بات چیت ہوئی ہے

لاہور ۱۵ اگست پنجاب میں ٹیریٹوریل بٹالین کی بھرتی ہونے والی ہے۔ اس میں آدھے ہندوؤں اور سکھوں میں سے اور آدھے مسلمانوں میں سے لئے جائیں گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب آف ریاست مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو

آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک عزیز کو منگا کر دی تھی۔ جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے مہاسے تھے۔ کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجکشن تک کروا چکی تھیں۔ مگر میں بہت خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے "فیسرین کریم" نے یہ اثر دکھایا۔ کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں۔ بلکہ رنگ بھی پہلے سے نکھر آیا۔ اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں۔ اور آپ کی وہ ممنون ہیں۔"

فیسرین کریم بلاشبہ کیلوں چھائیوں بدنما داغوں۔ الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول لگا کر بذمہ خریدار ہر جگہ بکتی ہے۔ قادیان میں سیالکوٹ ہاؤس سے خریدیں۔

وی۔ پی۔ منگوانے کا پتہ فیسرین فارمیسی مکتسر پنجاب

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نارتھ ویسٹرن ریلوے میں کلاس I گریڈ ۲ (۶۵-۵/۲-۸۵) کے کلرکوں کی چار اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اس کے علاوہ دس اور آدمی منتخب کر کے ویٹنگ لسٹ میں رکھے جائیں گے۔ تا مزید اسامیوں کو جو خالی ہوں پر کیا جائے۔ امیدوار کی عمر ۳۰ ستمبر ۱۹۴۰ء کو ۲۰ سال سے ۳۰ سال تک ہونی چاہئے۔ درخواستیں زیادہ سے زیادہ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۰ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ اگر پوری تفصیلات درکار ہوں تو ایسا لفافہ (بغیر خط) ارسال کریں۔ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو اور درخواست کنندہ کا ایڈریس جلی حروف میں لکھا ہو۔ یہ لفافہ جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور کے نام ارسال کیا جائے۔ اور اس کے بائیں بالائی کونہ پر یہ حروف لکھے جائیں Vacancies of clerks Intermediate Grade

جنرل منیجر

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمائیے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے (عار) نوٹ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تھے۔ ہچکی۔ دردیسلی۔ یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر گئے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ دے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب رض طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۱ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah